www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

کرپشن کی روک تھام اور اسلامی تعلیمات

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبدالرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبدالرزاق ہنگورو قادری

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

کرپشن کی روک تھام اور اسلامی تعلیمات

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

بدعنوانی (Corruption) ...ایک عالَمی مسئلہ

برادرانِ اسلام! بدعنوانی (Corruption) ایک ایسا عالَمی مسئلہ ہے جس سے دنیا کا تقریبًا ہر ملک شدید متاثر اور پریشان ہے، کرپشن کے باعث ملکی معیشت تباہ ہو کر رہ جاتی ہے، حکومتیں عدمِ استحکام کا شکار ہوتی ہیں، اور مضبوط ترین قومیں بھی زوال وِانحطاط پذیر ہو کر رہ جاتی ہیں، یہ ایک ایسی برائی ہے جو ایک صالح مُعاشرہ کو دیمک کی طرح چاٹ کر کھوکھلا کر دیتی ہے، اس کے باعث مُعاشرے کی ترقی و کامیابی کا پہیہ رُک جاتا ہے، اور نتیجۃً ملک وقوم تباہی وبربادی کی عبرتناک داستان بن جاتی ہیں!۔

بدعنوانی خِیانت ہے، جو لوگ عام طَور پر دوسروں کی بے خبری اور لاعلمی سے فائدہ اٹھا کر، پوشیدہ طَور پر اس فعلِ حرام کا ارتکاب کرتے ہیں، اللہ ربّ العالمین انہیں سخت ناپسند فرماتا ہے، انہیں گنہگار ودغاباز قرار دیتا ہے، ارشادِ

باری تعالیٰ ہے: ﴿وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ١٠٧ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ﴾[1] "ان کی طرف سے نہ جھگڑو جو اپنی جانوں کو خِیانت میں ڈالتے ہیں، یقیناً اللہ کسی بڑے دغاباز گنہگار کو نہیں چاہتا، آدمیوں سے ڈرتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ﴾[2] "یقیناً اللہ ہر بڑے دغاباز ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا!"۔

بدعنوانی کے باعث لوگوں کی حق تلفی

عزیزانِ محترم! بدعنوانی کے باعث عام لوگوں کے حقوق تلف ہوتے ہیں، لوگ معصیت ونافرمانی میں آج اس قدر بے باک ہو گئے ہیں، کہ اب سرِ عام ایک دوسرے کا مال ناحق کھاتے نہیں شرماتے، ہمارے ہاں چپڑاسی (Peon)، پولیس (Police) اور جج صاحب (Judge) سے لے کر وزیرِ اعظم تک، عموماً سب لوگ بدعنوانی کے اس مکروہ کھیل کا حصہ ہوتے ہیں، اور اس کی پشت پناہی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس اَمر کو سخت ناپسند فرماتا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾[3] "آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق مت کھاؤ، اور نہ حاکموں کے پاس ان کے مقدّمہ اس لیے پہنچاؤ، کہ لوگوں کا کچھ مال جان بُوجھ کر ناجائز طَور پر کھالو!"۔

---

(۱) پ ۵، النساء: ۱۰۷، ۱۰۸.

(۲) پ۱۷، الحج: ۳۸.

(۳) پ۲، البقرة: ۱۸۸.

رشوَت کالین دین کرنے والوں پر اللہ کی لعنت

کوئی کام نکلوانے کے لیے رشوَت دینا، یا نوکری کا جھانسہ دے کر رشوَت لینا بھی بدعنوانی ہے، اور ایسا کرنے والے پر اللہ تعالی کی لعنت ہے، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا سے روایت ہے، رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «لَعْنَةُ الله عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي»[1] "رشوَت لینے اور دینے والے پر اللہ تعالی کی لعنت ہے"۔

رشوَت لینا دینا یا اس میں سہولت کار بننا، اللہ تعالی کی طرف سے لعنت کا سبب ہے، حضرت سیّدنا ثوبان رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فرماتے ہیں: «لَعَنَ رَسولُ الله صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ وَالرَّائِشَ»[2] "رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے رشوَت لینے دینے والے اور رشوَت کی دَلّالی کرنے والے پر بھی لعنت فرمائی"۔

رشوَت کالین دین کرنے والوں کا انجام

حضراتِ گرامی قدر! رشوَت کی صورت میں بدعنوانی کرنے والے اور اس کا حصّہ بننے والے دونوں جہنمی ہیں، حضرت سیّدنا ابنِ عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا سے روایت ہے، مصطفی جانِ رَحمت صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «الرَّاشي وَالمُرتَشي فِي النَّار»[3] "رشوَت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں"۔

ترقیاتی فنڈز اور بیت المال میں خُرد بُرد

حضراتِ ذی وقار! ترقیاتی فنڈز (Development Funds) کے نام پر ملنے والے پیسوں، یا سرکاری بیت المال میں جمع ہونے والے مالِ زکاۃ میں مالی

---

(۱) "سنن ابن ماجه" كتابُ الأحكام، ر: ۲۳۱۳، صـ۳۸۸.
(۲) "مُسند الإمام أحمد" مسند الأنصار، حديث ثوبان، ر: ۲۲٤٦۲، ۸/ ۳۲۸.
(۳) "المعجم الصغير" بَابُ الميمِ، من اسمه أحمد، ۱/ ۲۸.

خُرد بُرد کرنا بھی بدترین خِیانت وبدعنوانی (Corruption) ہے، ایسا کرنے والا اللہ کے غضب وجلال کا حقدار ہے، اور اس کا ٹھکانہ جہنّم ہے، ارشادِ باری تعالی ہے:

﴿وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ﴾[۱] "جو چُھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چُھپائی چیز لے کر آئے گا، پھر ہر جان کو اُن کی کمائی (اچھے بُرے اعمال کا بدلہ) بھرپور دی جائے گی، اور ان پر ظلم نہ ہوگا!۔ تو کیا جو اللہ کی مرضِی پر چلا وہ اس جگہ ہوگا جس نے اللہ کا غضب اوڑھا (حقدار بنا)؟ اور اس کا ٹھکانہ جہنّم ہے، اور کیا ہی پلٹنے کی بُری جگہ!"۔

کرپٹ شخص سے روزِ محشر جوابدہی

عزیزانِ مَن! کرپشن ایک کروڑ روپے کی ہو یا ایک روپے کی، بہرصورت روزِ قیامت اس کی جوابدہی ہوگی، حضرت سیّدنا عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ، فَكَتَمَنَا مِخْيَطاً فَمَا فَوْقَهُ، كَانَ غلُولاً يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»[۲] "ہم تم میں سے جس شخص کو کسی کام پر عامل بنائیں اور وہ ایک سُوئی یا اس سے بھی کم تر چیز چُھپا لے، تو یہ خِیانت ہے اور وہ قیامت کے دن اس چیز کو لے کر حاضر ہوگا"۔

حکیم الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ تعالی علیہ مذکورہ بالا حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں کہ "خِیانت چھوٹی ہو یا بڑی قیامت میں سزا اور رُسوائی کا باعث ہے،

---

(۱) پ٤، آل عمران: ١٦١، ١٦٢.

(۲) "صحيح مسلم" كتاب الإمارة، ر: ٤٧٤٣، صـ٨٢٤.

خصوصًا جو خِیانت زکاۃ وغیرہ میں کی جائے؛ کیونکہ یہ عبادت میں خِیانت ہے، اور اس میں اللہ کا حق مارنا ہے، اور فقیروں کو ان کے حق سے محروم کرنا ہے"[1]۔

کرپشن کے اَسباب

بدعنوانی کے متعدّد اَسباب اور وُجوہ ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

(۱) آخرت سے بے خوفی

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! عام طَور پر بدعنوانی (Corruption) میں وہ لوگ ملوّث ہوتے ہیں، جنہیں آخرت کا خوف نہیں ہوتا، کہ مرنے کے بعد روزِ قیامت اللہ کی بارگاہ میں پیشی ہوگی، اور ہمارے دنیاوی اعمال کے بارے میں باز پُرس کی جائے گی، اور پھر اچھے بُرے اعمال کے مُطابق جزا وسزا کا سلسلہ ہوگا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَكَ سُدًی﴾[2] "کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا؟" کہ نہ اس پر اَمر ونہی (کسی کام کے کرنے اور کسی سے رُکنے) وغیرہ کے اَحکام ہوں، نہ وہ مرنے کے بعد اٹھایا جائے، نہ اس سے اعمال کا حساب لیا جائے، نہ اُسے آخرت میں جزا دی جائے، ایسا (ہرگز) نہیں!""[3]۔

میرے محترم بھائیو! ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ قیامت کے روز ہونے والے حساب وکتاب کے لیے تیار، اور اپنی آخرت کی بہتری کے لیے کوشاں رہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَنَضَعُ الۡمَوَازِیۡنَ الۡقِسۡطَ لِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَیۡـًٔا ط

---

(۱) "مرآۃ المناجیح" زکاۃ کا بیان، پہلی فصل، زیرِ حدیث: ۱۷۸۰، ۳/۱۴۔

(۲) پ۲۹، القیامة: ۳٦.

(۳) "تفسیر خزائن العرفان" پ۲۹، القیامۃ، زیرِ آیت: ۳٦، ص۱۰۷۱۔

﴿وَاِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا‌ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيۡنَ﴾[1]

"قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازُو قائم کریں گے، توکسی پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا، اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہو تواسے بھی ہم لے آئیں گے، اور ہم ہی حساب لینے کے لیے کافی ہیں!"۔

(۲) مال ودَولت جمع کرنے کی حرص

حضراتِ محترم! بدعنوانی (Corruption) میں ملوّث ہونے کی ایک وجہ مال ودَولت جمع کرنے کی حرص بھی ہے، بعض لوگ مال ودَولت جمع کرنے کے اس قدر حریص ہوتے ہیں، کہ انہیں حلال وحرام کی تمیز تک نہیں رہتی، ان کے دل ودماغ پر صرف ایک ہی دھن سوار رہتی ہے، کہ دن رات زیادہ سے زیادہ مال جمع کر کے اپنا بینک بیلنس (Bank Balance) بڑھایا جائے!۔

علاوہ ازیں پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ میں جورُ کاوٹیں حائل ہیں، ان میں سے ایک بڑی رُکاوٹ کرپشن اور مال ودَولت کی حرص ہے، وطنِ عزیز کی بعض سیاسی جماعتیں بڑے پیمانے پر کرپشن اور بھتہ خوری کے جُرم میں ملوّث ہیں، ان کے پاس بے تحاشہ دَولت، طاقت اور اختیار ہے، صالح مذہبی سیاسی جماعتیں ان کا مقابلہ نہیں کر پاتیں، لہذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان میں اسلامی نظام نافذ ہو، اور پاکستان میں ایک صالح اسلامی مُعاشرہ تشکیل پائے، تو ہم سب کو کرپشن کے خلاف بلاتفریق بھرپور آواز بلند کرنی ہوگی۔

---

(١) پ١٧، الأنبياء: ٤٧.

(۳) حقوق العباد سے لاعلمی

برادرانِ اسلام! بدعنوانی (Corruption) اور رشوَت ستانی کی ایک بڑی وجہ حقوقُ العباد سے لاعلمی ہے، کرپٹ لوگ (Corrupt People) اس بات سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں کہ حقوقُ العباد کا مُعاملہ کتنا سخت ہے؟ روزِ قیامت ایسا شخص مفلسی کا شکار ہوگا، حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے، مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے استفسار فرمایا: «أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟» "کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟" صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُم نے عرض کی، کہ جس کے پاس دراہم وسامان نہ ہو وہ مفلس ہے، ارشاد فرمایا: «إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي: يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا، وَقَذَفَ هَذَا، وَأَكَلَ مَالَ هَذَا، وَسَفَكَ دَمَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ، أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ»[1] "میری امّت میں مفلِس وہ ہے جو بروزِ قیامت، نماز، روزے، زکاۃ لے کر آئے گا، اور یوں آئے گا کہ کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا ہوگا، لہذا اُس کی نیکیوں میں سے کچھ کسی ایک مظلوم کو دے دی جائیں گی، اور کچھ دوسرے مظلوم کو، پھر اس کے ذمّہ جو حقوق تھے اگر اُن کی ادائیگی سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں، تو اُن مظلوموں کی خطائیں لے کر اِس ظالم پر ڈال دی جائیں گی، پھر اسے آگ میں پھینک دیا جائے گا"۔ یہ ہے اس امّتِ مسلمہ کا مفلِس، جو بہت

---

(١) "صحيح مسلم" باب تحريم الظلم، ر: ٦٥٧٩، صـ١١٢٩، ١١٣٠.

ساری نیکیوں کے باوُجود حقوق العباد میں کوتاہی کے باعث جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

(۴) شراب نوشی، فحاشی اور جُوئے کی لَت

حضراتِ گرامی قدر! بدعنوانی (Corruption) کی ایک بڑی وجہ شراب نوشی، فحاشی اور جُوئے (Gambling) کی لَت ہے، کرپٹ لوگوں (Corrupt Person) کی خواہشات جب حد سے بڑھ جاتی ہیں، اور محدود ذرائع آمدَن میں انہیں پورا کرنا مشکل ہو جاتا ہے، تو ایسے لوگ کرپشن کا راستہ اپناتے ہیں، وہ اگر کوئی سیاستدان ہے تو ترقیاتی فنڈز (Development Funds) کے نام پر ملنے والے پیسوں میں گھپلا کرتا ہے، کوئی سرکاری ملازِم (Government Employee)، جج (Judge)، یا پولیس (Police) والا ہے، تو رشوَت لے کر کام چلاتا ہے، حتی کہ کوئی چھوٹا ملازِم یا مزدور ہے تو وہ بھی چائے پانی کے نام پر سو پچاس کی ڈنڈی مارنے سے باز نہیں آتا، یہ سب کرپشن ہی کی مختلف صورتیں ہیں۔

کرپشن کی روک تھام کے لیے چند اسلامی تعلیمات

عزیزانِ مَن! کرپشن کا دوسرا نام حق تلفی ہے، لہٰذا اسے صرف رشوَت ستانی تک محدود کرنا درست نہیں، اسلام میں اس کا مفہوم بہت وسیع ہے، دینِ اسلام میں بدعنوانی (Corruption) کی روک تھام کے لیے متعدِّد تعلیمات ہیں، جن میں سے چند حسبِ ذیل ہیں:

(۱) اللہ دیکھ رہا ہے

حضراتِ ذی وقار! دینِ اسلام اپنے ماننے والوں کے دلوں میں یہ یقین پیدا کرتا ہے، کہ اللہ ربّ العالمین انسان کے تمام اعمال دیکھ رہا ہے، نیکی ہو یا گناہ اس سے کچھ پوشیدہ نہیں، اس کے مقرّر کردہ فرشتے ہمارے ہر عمل کو لکھ رہے ہیں،

روزِ حشر ہر شخص سے اس کے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِۙ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَۙ كِرَامًا كَاتِبِيْنَۙ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍۚ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍۚ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ﴾[1] "کوئی نہیں بلکہ تم انصاف ہونے کو جھٹلاتے ہو! اور یقیناً تم پر کچھ نگہبان ہیں معزّز لکھنے والے جو جانتے ہیں جو کچھ تم کرو، یقیناً نیکوکار ضرور چَین میں ہیں، اور یقیناً بدکار ضرور دوزخ میں ہیں، انصاف کے دن اس میں جائیں گے اور اس سے کہیں چُھپ نہیں سکیں گے"۔

(۲) دوسروں کا مال ناحق لینے کی مُمانعت

جانِ برادر! دینِ اسلام نے بدعنوانی (Corruption) کی روک تھام کے لیے دوسروں کا مال حرام اور ناجائز طریقے سے لینے کی سخت مُمانعت فرمائی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾[2] "اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق مت کھاؤ"۔

(۳) اچھے برے اعمال کی جانچ کا تصوُّر

دینِ اسلام اپنے ماننے والوں کے دِل ودماغ میں اس اَمر کو راسخ کرتا ہے، کہ دنیا کی یہ زندگی اچھے برے اعمال کی جانچ کے لیے ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ﴾[3] "وہ

---

(۱) پ۳۰، الانفطار: ۹-۱٦.

(۲) پ۵، النساء: ۲۹.

(۳) پ۲۹، الملك: ۲.

جس نے موت اور زندگی پیدا کی؛ تاکہ تمہاری جانچ ہو کہ تم میں سے کس کا کام زیادہ اچھا ہے! اور وہی عزّت والا بخشش والا ہے"۔

(۴) مال ودَولت کی حرص

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! بدعنوانی (Corruption) کی سب سے بڑی وجہ مال ودَولت کی حرص ہے، دینِ اسلام نے کثرتِ مال کی حرص اور اس پر فخر کی مذمّت بیان فرمائی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ﴾[1] "تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے، یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۫ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ﴾[2] "جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا، کیا (وہ) یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا، ہرگز نہیں ضرور وہ روندے والی میں پھینکا جائے گا، اور تونے کیا جانا کیا روندنے والی؟، اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے، وہ جو دِلوں پر چڑھ جائے گی، بے شک ان پر بند کر دی جائے گی لمبے لمبے ستونوں میں"، یعنی آگ میں ڈال کر دروازے بند کر دیے جائیں گے۔

(۵) جنّت کی اَبدی نعمتوں کا وعدہ

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! دنیاوی مال ودَولت کی حرص اور لالچ ختم کرنے کے لیے، اسلامی تعلیمات میں جنّت کی اَبدی نعمتوں کا وعدہ فرمایا گیا ہے،

---

(۱) پ۳۰، التکاثر: ۱، ۲.

(۲) پ۳۰، الهمزة: ۱، ۹.

ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ﴾[1] "اَحوال اس جنّت کا جس کا وعدہ پرہیز گاروں سے ہے، اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو کبھی نہ بگڑے، اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا، اور ایسی (پاکیزہ) شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے، اور صاف ستھرے شہد کی نہریں ہیں، اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں، اور ان کے رب کی مغفرت! (کیا ایسے چَین والے) اُن کے برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا؟! اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے، جو آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے!"۔

آپ خود ہی سوچیں کہ ایک انسان جب جنّت کی اَبدی نعمتوں پر یقین کر لیتا ہے، اور ان کو پانے کے لیے تگ ودَو شروع کر دیتا ہے، تو دنیاوی مال ودَولت کا حرص ولالچ خود بخود اس کے دل سے ختم ہو جاتا ہے، دنیا کی ساری چکا چَوند اس کے سامنے بے وُقعت ہو کر ماند پڑ جاتی ہے، اور وہ کسی بھی قسم کی بد عنوانی یا حق تلفی سے محفوظ رہتا ہے۔

دعا

اے اللہ! ہمیں تقویٰ وپرہیز گاری نصیب فرما، ہمیں رشوَت اور حرام خوری سے بچا، بد عنوانی کے ذریعے لوگوں کی حق تلفی سے محفوظ فرما، شُبہات اور تمام اَسبابِ گناہ سے اجتناب کی توفیق عطا فرما، خِیانت سے بچنے کی توفیق مَرحمت

---

(١) پ٢٦، محمّد: ١٥.

فرما، اور دنیاوی مال و دَولت کی حرص و لالچ سے بچا!۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک و صاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن و سُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحُسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک و قوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد و اتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بےکس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی و چھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کردے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کردے، ہمارے اعمالِ حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم

وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یاربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.